IUCN SSC PRIMATES
SECTION ON
HUMAN-PRIMATE
INTERACTIONS

IUCN SSC
PRIMATE
Specialist Group

پرائمیٹس کو بلا ضابطہ انسانی خوراک فراہم کرنا: تحفظ کے ماہرین کے لیے رہنمائی

SIÂN WATERS, MALENE F. HANSEN *et al*.

Version 1.0

The Section on Human-Primate Interactions of the IUCN SSC Primate Specialist Group

مصنفین:

سیان واٹرز[1]، مالین فریس ہینسن[2]، اسمتا سینگپتا[3]، لورا پیری[4]، پاؤلا پیبزورتھ[5]، ٹریسی مک کنی[6]، اینڈریو کنگ[1]، مشیل روڈریگز، امانڈا فراڈیفا[7]، امانڈا ایلوانگر[8]، اور ڈینیز اسپان[9]

نائلہ علی کی جانب سے ترجمہ[8]

مصنفین کے ادارہ جاتی تعلقات

آئی یو سی این ایس ایس سی پرائمیٹ اسپیشلسٹ گروپ — انسانی-پرائمیٹ تعاملات سیکشن

[1] شعبہ حیاتیاتی علوم، سویانسی یونیورسٹی، سویانسی، برطانیہ

[2] آرھس انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز، آرھس یونیورسٹی، آرھس، ڈنمارک

[3] آشوک ٹرسٹ برائے تحقیق در ماحولیات و ماحول، بنگلورو، بھارت

[4] کاسل راک کنزرویشن لمیٹڈ، برطانیہ

[5] یونیورسٹی آف ٹیکساس، سان انتونیو، امریکہ

[6] یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز، برطانیہ

[7] ایشیا فار اینیملز کولیشن

[8] شعبہ بشریات، جارجیا اسٹیٹ یونیورسٹی، اٹلانٹا، جارجیا، امریکہ

[9] انسٹیٹیوٹو ڈی نیوروایتولوجیا، یونیورسیداد ویراکروزانا، زالاپا، میکسیکو

OUWEHAND ZOO FOUNDATION

ARTIS AMSTERDAM ROYAL ZOO

IUCN SSC PRIMATES
SECTION ON
HUMAN-PRIMATE
INTERACTIONS

آئی یو سی این ایس ایس سی پرائمیٹ اسپیشلسٹ گروپ کا
انسانی-پرائمیٹ تعاملات سیکشن

انسانی-پرائمیٹ تعاملات سیکشن ایک بین الشعبہ جاتی گروپ ہے جس کا مقصد انسانوں اور پرائمیٹس کے درمیان پیچیدہ تعلقات کی نوعیت کو سمجھنا ہے۔

ہم تحفظ کے ماہرین کو ایسے اوزار فراہم کرتے ہیں جن کی مدد سے وہ تعاملات کو اس طرح منظم کر سکیں کہ منفی روابط کم ہوں اور تیزی سے بدلتے ہوئے ماحول میں باہمی بقائے باہمی کو فروغ دیا جا سکے۔

حوالہ: Waters, S.*, Hansen, M. F.*, Sengupta, A. *, Perry, L., Pebsworth, P. A., McKinney T., King, A. J., Rodrigues, M., Faradifa, A., Ellwanger, A. L. اور Spaan, D. 2025. پرائمیٹس کو بلا ضابطہ انسانی خوراک فراہم کرنا: تحفظ کے ماہرین کے لیے رہنمائی۔ آئی یو سی این ایس ایس سی پرائمیٹ اسپیشلسٹ گروپ، انسانی-پرائمیٹ تعاملات سیکشن
*مشترکہ پہلے مصنفین

سرورق تصاویر: Cover photos

باربری مکاک (Macaca sylvanus) @ احمد ایل حراد

جیوفروئے کا اسپائیڈر بندر (Ateles geoffroyi) @ ڈینیز اسپان

بندر سے محفوظ کچرے کا ڈبہ @ اینڈی اینگ

ہنومان لنگور (Semnopithecus entellus) @ پاؤلا پیبزورتھ

لمبی دم والے مکاک (Macaca fascicularis) @ پاؤلا پیبزورتھ

چاکما بابون (Papio ursinus) @ پاؤلا پیبزورتھ

لے آؤٹ: اکویلے

تیار کردہ از:

آئی یو سی این ایس ایس سی پرائمیٹ اسپیشلسٹ گروپ — انسانی-پرائمیٹ تعاملات سیکشن

دستیاب ہے:

www.human-primate-interactions.org

فہرستِ مضامین

تعارف	5
سفارشات	7
اظہارِ تشکر	12
حوالہ جات	12

تعارف

خوراک فراہم کرنے (Provisioning) کی تعریف ہے: "جنگلی حیات کو ان کے ماحول میں قدرتی طور پر دستیاب یا معیاری خوراک سے زیادہ یا بہتر خوراک فراہم کرنا" (Fa 1986)

غیر ارادی خوراک کی فراہمی (Unintentional Provisioning) تب ہوتی ہے جب انسانی پیدا کردہ خوراک کے وسائل، جیسے زرعی فصلیں، باغات میں پھلدار درخت، یا انسانی ضائع شدہ خوراک، پرائمیٹس کے لیے قابل رسائی ہو جائیں (مثلاً Sengupta et al. 2020; van Doorn and O'Riain 2020; Ilham, 2023; Freiere et al. 2024)۔

ارادی خوراک کی فراہمی (Intentional Provisioning) کی تعریف ہے: "خوراک کو آزاد یا نیم گھریلو جنگلی حیات کو جان بوجھ کر فراہم کرنا" (Murray et al. 2016: 164) اور یہ مختلف سیاق و سباق میں ہوتی ہے (Waters, Sengupta, Hansen et al. 2025; Sugiyama 2015)۔

کچھ مقامات پر خوراک کی فراہمی سختی سے ممنوع ہے (Li et al. 2023; García de la Chica et al. 2023)؛ تاہم، ارادی اور غیر قابو شدہ (آگے "بلا ضابطہ" کہلائے گا) خوراک کی فراہمی ان ممالک میں عام ہے جہاں پرائمیٹس پائے جاتے ہیں (Waters, Sengupta, Hansen et al. 2025)۔

فراہم کی گئی خوراک کے وسائل عموماً کیلوریز سے بھرپور، آسانی سے ہضم ہونے والے، اور قدرتی وسائل کے مقابلے میں بڑی مقدار میں دستیاب ہوتے ہیں، اور اکثر متوقع وقت اور مقام پر ظاہر ہوتے ہیں (Becker and Hall 2014; Oro et al. 2013)۔ نتیجتاً، زیادہ تر آزادانہ گھومنے والے پرائمیٹس فراہم شدہ خوراک سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

خوراک فراہم کرنے والے لوگ اکثر یہ سمجھتے ہیں کہ پرائمیٹس فراہم شدہ خوراک اس لیے کھاتے ہیں کیونکہ انہیں کوئی اور متبادل نہیں، اور وہ اپنے عمل کو پرائمیٹس کے لیے ہمدردانہ تصور کرتے ہیں۔ تاہم، حقیقت میں یہ شاذ و نادر ہی درست ہوتا ہے۔ پرائمیٹس کو صرف اس وقت "ضرورت" ہوتی ہے کہ ان کے گروپس ماحولیاتی نظام کی برداشت کی حد سے تجاوز کر جائیں، یا جب ہابِیٹ کی تباہی اتنی تیزی سے ہو کہ قدرتی آبادی کی تبدیلیاں اسے برداشت نہ کر سکیں (Kurita 2014)۔

بلا ضابطہ خوراک کی فراہمی کے پرائمیٹس کی جسمانی ساخت، رویے، آبادیاتی ڈھانچے اور صحت پر متعدد نتائج مرتب ہوتے ہیں (مثلاً Asquith 1989; Boug et al. 1994; Saj 1999; Thatcher et al. 2019; Hansen et al. 2020)۔

فراہم شدہ گروپس اکثر بڑے ہوتے ہیں (Altmann and Muruthi 1988) اور ان میں نوع کے اندر اور نوع کے مابین جارحانہ سماجی تعاملات زیادہ ہوتے ہیں، جس سے پرائمیٹس کے زخمی ہونے اور ہلاکت کے خطرات بڑھ جاتے ہیں (Zhao 2005; Hsu et al. 2009; Radhakrishna and Sinha 2011; Al Ghamdi et al. 2023)۔

سڑک کنارے پر خوراک کی فراہمی پرائمیٹس کے لیے ٹریفک حادثات کے خطرے کو بڑھا دیتی ہے، جس کے نتیجے میں انسان اور پرائمیٹس دونوں زخمی یا ہلاک ہو سکتے ہیں (Ilham 2024)۔

ان علاقوں میں جہاں لوگ پرائمیٹس کے ساتھ بقائے باہمی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، خوراک کی فراہمی منفی تعاملات کو مزید بڑھا سکتی ہے۔

عام طور پر استعمال ہونے والے کمی کے طریقے

یہاں ہم شہری اور سیاحتی علاقوں میں پرائمیٹس کو بلا ضابطہ خوراک فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ کچھ ممالک میں ایسی حکمت عملی تیار کی گئی ہیں تاکہ پرائمیٹس کی انسانی خوراک کے فضلہ تک رسائی کو محدود کیا جا سکے، جیسے کہ کچرے کے ڈبے اور دیگر بڑے فضلہ کنٹینرز۔ حکمت عملیوں میں نامیاتی فضلہ کو الگ کرنا اور کمپوسٹ کرنا، نیز خاص طور پر ڈیزائن کیے گئے بندر-محفوظ فضلہ کنٹینرز لگانا شامل ہیں۔ ان میں مختلف اصلاحات ہو سکتی ہیں، جیسے محفوظ تالے، خود بند ہونے والے یا پیچ لگانے والے ڈھکن، اور ایسے ڈیزائن جو کنٹینر کے الٹنے سے روکیں (شکل 1) (Effendy et al. 2024; Paramasivam 2024; Baker 2023)۔ سیاحتی مقامات پر کھلے ہوائی ریستورانوں کو جالی یا لکڑی کے پنجرے سے ڈھانپا جا سکتا ہے تاکہ پرائمیٹس اندر نہ جا سکیں اور خوراک نہ لے سکیں (Waters, Sengupta, Hansen et al. 2025; Cui et al. 2021)۔ ان تمام اقدامات کی کامیابی کی سطح مختلف ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگرچہ بن کے تالے شہری ملیشیا میں طویل دم والے مکاک کے کچرے کے ڈبوں میں خوراک تلاش کرنے کو ختم کرنے میں مؤثر ثابت ہوئے، یہ صرف اس صورت میں مؤثر ہیں جب تمام گھروں میں یہ تالے استعمال ہوں (Paramasivam 2024)؛ مزید برآں، اگرچہ یہ تجارتی طور پر دستیاب ہیں، لیکن یہ قیمت کے لحاظ سے مہنگے ہو سکتے ہیں۔

شکل 1. بندر-محفوظ فضلہ کنٹینرز کی مثالیں (تصویری کولیج: پاؤلا پیبزورث)۔

صرف آبادی کنٹرول کے اقدامات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بڑے گروپ سائز کو کم کرنے کی کوششیں غیر مؤثر اور یہ پرائمیٹس کو خوراک فراہم کرنے کے پیچھے انسانی اور پرائمیٹ (Brotcorne et al. 2023) ثابت ہوئی ہیں مثلاً) رویوں کو حل نہیں کرتی ہیں۔ مہلک طریقے جیسے فائرنگ، جال بچھانا، نیزہ بازی، اور پرائمیٹس کو زہر دینا بعض اوقات انفرادی "مسئلہ پیدا کرنے والے جانوروں" کو مؤثر طریقے سے ختم کر (Katsvanga et al. 2006 سکتے ہیں۔ تاہم، زیادہ تر صورتوں میں یہ اقدامات غیر قانونی اور ثقافتی، مذہبی، اور اخلاقی وجوہات کی بنا پر سماجی اور شاذ و نادر ہی دیرپا حل فراہم کرتے ہیں۔ غیر معمولی ،(Fehlmann et al. 2020) طور پر ناقابل قبول ہیں صورتوں میں جہاں انسانی اور پرائمیٹس کی حفاظت سنگین خطرے میں ہو، قومی حکام طے کر سکتے ہیں کہ افراد یا گروپوں کو ہٹانا ضروری ہے۔ ایسے اقدامات کو اخلاقی معیار اور قومی قوانین کے مطابق ہونا چاہیے اور صرف آخری حربے کے طور پر استعمال ہونا چاہیے۔

(Veríssimo et al. چونکہ انسانی رویہ اکثر پرائمیٹس کو خوراک فراہم کرنے سے متعلق مسائل کی وجہ ہوتا ہے اس لیے خوراک کی فراہمی کو کم کرنے کی کوششوں میں واضح طور پر انسانی رویہ بدلنے پر توجہ دینی ،(2024 چاہیے، جیسے براہِ راست خوراک کی فراہمی کو کم کرنا، فضلہ کے انتظام کو نشانہ بنانا، یا دیگر طریقے اختیار کرنا تاکہ جنگلی پرائمیٹس کے لیے انسانی خوراک بلا ارادہ دستیاب نہ ہو۔ نیچے، ہم عملی ماہرین کی مدد کے لیے ایک بنیادی فیصلہ ساز درخت فراہم کرتے ہیں، جس کے بعد غیر ضابطہ خوراک کی مختلف صورتحال سے متعلق مزید مخصوص سفارشات دی گئی ہیں۔

سفارشات

یہاں ہم ایک بنیادی فیصلہ ساز درخت (شکل 2) فراہم کرتے ہیں، جس کے بعد عمومی اور مزید مخصوص سفارشات دی گئی ہیں۔

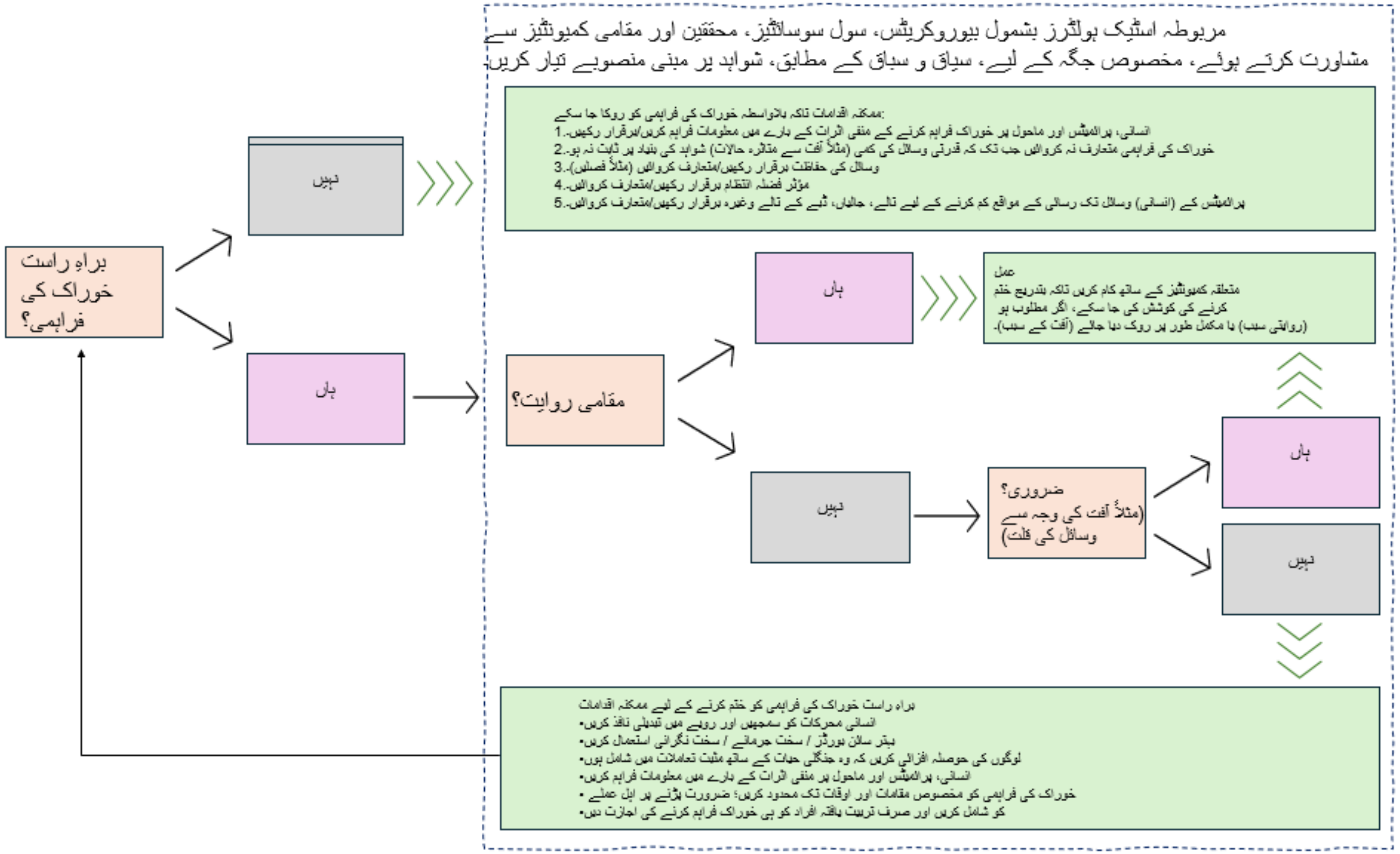

شکل 2۔ موجودہ خوراک کی فراہمی کی صورتحال کی بنیاد پر اقدامات کا فیصلہ کرنے کے لیے فیصلہ ساز درخت

عمومی سفارشات

- کسی بھی سرگرمی کو شروع کرنے سے پہلے جو غیر ضابطہ خوراک کی فراہمی کو روکنے یا ختم کرنے سے متعلق ہو، اس بات کو یقینی بنائیں کہ منصوبے کو مقامی کمیونٹی کی حمایت حاصل ہو اور یہ ان کے تعاون سے انجام دیا جائے۔

- تصدیق کریں کہ مقامی کمیونٹی موجودہ خوراک فراہم کرنے کے طریقوں کو ختم، کم یا تبدیل کرنا چاہتی ہے۔ چونکہ خوراک فراہم کرنا آمدنی کا ذریعہ ہو سکتا ہے، پرائمیٹس کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا طریقہ ہو سکتا ہے، یا تاریخی ثقافتی روایت کی نمائندگی کر سکتا ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ متبادل سرگرمیوں کو دریافت کیا جائے جو ان تعلقات کو برقرار رکھ سکیں یا نئے تعلقات کو فروغ دے سکیں۔ مضبوط تعلقات اور باہمی سمجھ بوجھ بقائے باہمی کے لیے بہت اہم ہیں۔

- کسی بھی حکمت عملی یا مہم کو تیار کرنے سے پہلے اپنے مقصد کو جاننا نہایت ضروری ہے۔ مقاصد میں شامل ہو سکتے ہیں: سڑک کنارے یا شہری علاقوں میں خوراک فراہم کرنے کی جگہ کی ترقی کو روکنا؛ پرائمیٹس کی انسانی خوراک تک رسائی کو محدود کرنا؛ انسانی اور پرائمیٹس کے منفی تعاملات کو ختم یا کم کرنا۔

- کوئی "ایک حل سب کے لیے" نہیں ہے۔ لہذا، یہ سمجھنے کے لیے کہ لوگ پرائمیٹس کو کیوں اور کس طرح خوراک فراہم کرتے ہیں، بین الضابطہ تحقیق ضروری ہے تاکہ مخصوص جگہ اور حالات کے لیے حل تیار کیا جا سکے (دیکھیں Waters, Sengupta, Hansen, et al. 2025)۔

- تحفظاتی رویے میں تبدیلی کے ماہرین کو کسی بھی مداخلت کے ڈیزائن میں شامل ہونا چاہیے جو خوراک فراہم کرنے کے گرد انسانی رویے کو بدلنے کی کوشش کرے۔ رویے کی تبدیلی کی مہمات غیر متوقع نتائج پیدا کر سکتی ہیں یا مسئلے کو مزید بڑھا سکتی ہیں (Cialdini et al. 2006)۔

- یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ لوگ پرائمیٹس کو خوراک کیوں دیتے ہیں، یہ مختلف گروپوں میں مختلف ہو سکتا ہے، چاہے یہ ایک ہی جگہ پر ہوں یا مختلف مقامات پر۔ مثال کے طور پر، سیاح اور مقامی رہائشی پرائمیٹس کو مختلف وجوہات کی بنیاد پر خوراک فراہم کر سکتے ہیں۔

- جب رویے کے محرکات کی شناخت ہو جائے تو اس پر توجہ مرکوز کریں کہ کون سے مناسب ذرائع استعمال کر کے انسانی خوراک دینے کے رویے کو بدلا جا سکتا ہے اور اگر مناسب ہو تو متبادل رویہ فراہم کریں۔

- یہ یقینی بنائیں کہ تبدیلی کے طریقہ کار خوراک فراہم کرنے کے رویے کو مناسب طریقے سے حل یا کم کریں۔ یہ انتہائی ضروری ہے کہ کسی بھی مداخلت کے ساتھ نگرانی اور جائزہ پروگرام شامل ہو تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اس کا مطلوبہ اثر ہو رہا ہے۔

- شاہراہ/ٹرانسپورٹ محکموں اور حکام کے ساتھ رابطہ قائم کریں تاکہ سڑک کنارے خوراک فراہم کرنے والے ہاٹ اسپاٹس کی ترقی کو روکا جا سکے اور ان مقامات پر خوراک دینے کی حوصلہ شکنی کی جا سکے جہاں یہ ابھی قائم نہیں ہوا ہے۔

- ایک طویل المدتی، مناسب مالی وسائل والا منصوبہ قائم کریں تاکہ پرائمیٹس میں فراہم شدہ خوراک پر انحصار میں بتدریج کمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

مہم کے خیالات

- کوششیں خاص ہدفی ناظرین کی شناخت اور نشانہ بنانے پر بھی مرکوز ہونی چاہئیں۔ ایک عام "عوامی آگاہی" مہم براہِ راست خوراک فراہم کرنے میں ملوث افراد تک پہنچنے کے لیے ناکافی ہو سکتی ہے۔ مخصوص ناظرین تک رسائی کو تبدیل کرنا زیادہ باریک بینی، مؤثر، اور مناسب حل فراہم کرتا ہے۔
- کثیر الجہتی نقطہ نظر استعمال کریں، جیسے کہ تعلیم کو شامل کرنا تاکہ زائرین پرائمیٹس کے کھانے کے فضلے تک رسائی سے متعلق انسانی صحت کے خطرات کے بارے میں جان سکیں، اور پرائمیٹس کے لیے محفوظ فضلہ نکالنے کے بہتر مواقع فراہم کرنا (ماحولیاتی تعمیر نو) ایک واحد نقطہ نظر سے زیادہ مؤثر ثابت ہو گا۔
- جنگلی حیات کے ساتھ متبادل، مثبت، غیر مضر تعاملات کی حوصلہ افزائی کریں، جیسے کہ فوٹوگرافی مقابلے، تعلیمی دورے، یا رہنمائی شدہ مشاہدہ، تاکہ جان بوجھ کر خوراک فراہم کرنے سے توجہ ہٹائی جا سکے۔
- رضاکارانہ مواقع تیار کریں جو پرائمیٹس کے لیے مثبت نتائج پیدا کریں، جو خوراک فراہم کرنے کی جگہ لے سکیں۔ مثالوں میں شامل ہیں: ایسے علاقوں میں کچرا صاف کرنا جہاں پرائمیٹس جمع ہوتے ہیں، کچرے کے ڈبوں پر تالے لگانا، یا عمارتوں تک رسائی کم کرنے کے لیے کھڑکیوں پر حفاظتی بارز لگانا۔
- ایک رضاکارانہ پروگرام تیار کریں جہاں رہنما پرائمیٹس کو دیکھنے/تصویر لینے کے لیے بہترین مقامات کی نشاندہی کریں (جہاں وہ قدرتی طور پر جمع ہوتے ہیں، جیسے پسندیدہ پھل کے درخت) بجائے اس کے کہ انہیں کسی مخصوص مقام پر لانے کے لیے خوراک فراہم کی جائے۔
- روایتی سائن بورڈز سے آگے جائیں جو صرف لوگوں سے خوراک دینے سے منع کرتے ہیں اور اس میں تعاملی اور شرکت پر مبنی طریقے شامل کریں۔ مثال کے طور پر، رہنمائی شدہ دورے، ورکشاپس اور/یا کمیونٹی تقریبات جو غیر منظم جان بوجھ کر خوراک فراہم کرنے کے نتائج کو ظاہر کرتی ہیں۔
- فنکاروں کو شامل کریں تاکہ متاثر کن فن پارے تیار کیے جائیں جو پرائمیٹس کے ساتھ محفوظ فاصلے پر اور بغیر خوراک کے تعلقات کے کئی مثبت طریقوں کو دکھائیں۔ یہ فن پارے یہ بھی دکھا سکتے ہیں کہ لوگ کس منفی طریقے سے آخر کار پرائمیٹس، ماحولیاتی نظام اور خود کو نقصان پہنچائیں گے اگر وہ غیر منظم خوراک فراہم کریں۔
- اگر خوراک فراہم کرنا صرف مخصوص اوقات جیسے مذہبی اور/یا اسکول کی تعطیلات کے دوران ہوتا ہے تو یہ نشانہ شدہ مداخلتیں نافذ کرنے کا ایک اسٹریٹجک موقع فراہم کرتا ہے۔

مواصلاتی سفارشات

- میڈیا پیشہ ور افراد کو اسٹیک ہولڈرز کے طور پر شامل کریں تاکہ پرائمیٹس کو خوراک دینے اور اس سرگرمی سے متعلق واقعات کی زہریلی میڈیا رپورٹس کو کم کیا جا سکے۔
- اسٹیک ہولڈرز اور میڈیا کے ذریعے پرائمیٹس کے بارے میں منفی زبان کے استعمال کی حوصلہ شکنی کریں۔
- سماجی اصولوں کے معاملے میں بہت محتاط رہیں: غلطی سے یہ ظاہر کرنے سے گریز کریں کہ کسی ناپسندیدہ رویے کو عام یا قابل قبول سمجھا جائے۔

ماحولیاتی سفارشات

- اگر قابل اطلاق ہو تو، ماہرین دوسرے گروپوں کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں جیسے کہ وہ گروپ جو پلاسٹک کی آلودگی کم کرنے یا بلیوں/کتوں کی فیرل آبادی کا انتظام کرتے ہیں، تاکہ ضائع ہونے والی خوراک اور خوراک فراہم کرنے کے خلاف حکمت عملی تیار کی جا سکے۔
- عوام اور دیگر افراد کے استعمال کے لیے خاص طور پر تیار کردہ اور ٹیسٹ شدہ ڈبوں کے تالے استعمال کرنے پر غور کریں تاکہ پرائمیٹس کو ڈبوں میں کھانے سے روکا جا سکے۔
- ایسے چھوٹے کمیونٹیز میں خوراک کے ضیاع کو کم کرنے کی مہم میں شامل ہوں یا مہم تیار کریں جہاں باقاعدہ فضلہ نکالنے کا نظام نہ ہو یا جہاں خوراک ضائع کرنا ثقافتی طور پر قابل قبول نہ ہو۔
- ایسے مقامات پر مناسب فضلہ نکالنے کے نظام فراہم کریں اور باقاعدگی سے خالی کریں جہاں لوگ اور پرائمیٹس ایک دوسرے کے قریب ہوں۔
- عوامی خوراک دینے کے لیے سخت نگرانی اور جرمانے عائد کریں – جنگلاتی علاقوں میں جنگلات کے محکمے کے اہلکار یہ کام کر سکتے ہیں۔ مقامی نوجوانوں کو شامل کیا جا سکتا ہے تاکہ فلائرز ڈیزائن کریں اور سیاحتی مقامات پر زائرین کو صرف دیکھنے کی ہدایت دیں، پرائمیٹس کو خوراک نہ دیں۔
- جہاں مکمل طور پر خوراک فراہم کرنا روکا نہ جا سکے، وہاں متبادل رویے کی تجویز دینے یا سہولت فراہم کرنے پر غور کریں۔ کیا کوئی خاص مقام، عملہ یا خوراک ایسی ہے جو محفوظ خوراک فراہم کرنے کا باعث بنتی ہو؟ اس کو متبادل کے مقابلے میں آسان بنانا، رویے کو مکمل طور پر روکنے کی کوشش سے آسان ہے۔

شکریہ

پرائمٹ ایکشن فنڈ کی حمایت کے Re:wild آرٹس زو، ایمسٹرڈیم، اووہینڈ زو فاؤنڈیشن، نیدرلینڈز اور Siân Waters لیے بہت شکر گزار ہیں جنہوں نے ان کے AIAS-AUFF نے Malene وائس چیئر کے کردار کی معاونت کی۔ SHPI فیلوشپ پروگرام سے فنڈنگ حاصل کی جو کہ آہرس یونیورسٹی ریسرچ فاؤنڈیشن اور آہرس یونیورسٹی میں آہرس انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز (AIAS) کی گئی۔ Denise Spaan کی جانب سے مالی مدد فراہم کی گئی۔ Ciencia de Frontera نے سیکریٹریا دے سینسیا، ہیومانیڈیڈیز، ٹیکنالوجیا ای انوویسیون، میکسیکو سے (CF-2023-I-1029) گرانٹ حاصل کی۔ PSG SHPI کے اراکین Brooke Aldrich، Andie Ang، Stefano Kaburu، Laetitia Marechal، اور Harriet Thatcher کی آراء کے لیے شکریہ، اور Anthony Rylands کا کاپی ایڈیٹنگ کے لیے بھی شکریہ۔

حوالہ جات

Al-Ghamdi, G., Alzahrani, A., Al-Ghamdi, S., Alghamdi, S., Al-Ghamdi, A., Alzahrani, W., and Zinner, D. 2023. Potential hotspots of Hamadryas baboon–human conflict in Al-Baha Region, Saudi Arabia. *Diversity*. 15. doi.org/10.3390/d15111107

Al-Ghamdi, G., Alzahrani, A., Al-Ghamdi, S., Alghamdi, S., Al-Ghamdi, A., Alzahrani, W., اور Zinner, D. 2023سعودی عرب کے علاقے Al-Baha میں Hamadryas بابون–انسان کے تنازع کے ممکنہ ہاٹ اسپاٹس۔ Diversity-15 ۔ doi.org/10.3390/d15111107

Altmann, J. اور Muruthi, P. 1988نیم-فراہمی اور جنگلی خوراک کھانے والے بابونز کی روزمرہ زندگی میں فرق۔ Am. J. Primatol. 15: 213–221۔ doi.org/10.1002/ajp.1350150304

Asquith, P. J. 1989فراہمی اور آزادانہ چلنے والے پرائمٹس کے مطالعے: تاریخ، اثرات، اور امکانات۔ Am. J. Biol. Anthropol. 32: 129–158۔ doi.org/10.1002/ajpa.1330320507

Baker, M. 2023کوسٹا ریکا میں کوڑے سے خوراک تلاش کرنے والے بندر: وائٹ فیسڈ کیپوچن بندروں کا کیس اسٹڈی۔ In: Primate Tourism Case Studies, S. Waters (ed.) pp 15-17۔ IUCN SSC Primate Specialist Group Section on Human Primate Interactions۔

Becker, D. J. اور Hall, R. J. 2014کسی اچھی چیز کی زیادتی: وسائل کی فراہمی جنگلی حیات میں متعدی بیماری کے حرکیات کو بدل دیتی ہے۔ Biol. Letters 10:7۔ doi.org/10.1098/rsbl.2014.0309

Boug, A., Zaffar-ul Islam, M., Iwamoto. T., Mori, A., Yamane, A. اور Schreier, A. L. 2017سعودی عرب میں دو گروہوں کے ہمسایہ Hamadryas بابون Papio hamadryas (Mammalia: Primates: Cercopithecidae) میں مصنوعی خوراک کی فراہمی اور قدرتی خوراک کے انتخاب کے درمیان تعلق۔ J. Threat. Taxa 9: 10741–10756۔ doi.org/10.11609/jott.3348.9.10.10741-10756

Brotcorne, F., Huynen, M.-C. اور Giraud, G. 2023انسان-لمبی دم والے میکاک کے ساتھ بقائے باہمی: بالی کا کیس۔ بین الاقوامی کانفرنس میں پیش کیا گیا پوسٹر: Long Tailed Macaques: Getting to Know Their Current Status and Roles in Environment and One Health۔

Brotcorne, F., Giraud, G., Gunst, N., Fuentes, A., Wandia, N., Beudels-Jamar, R. C., Poncin. P., Huynen, M.-C., اور Leca, J.-P. 2017۔ Uluwatu Temple (Bali, Indonesia) میں لمبی دم والے میکاک کے گروپوں کے درمیان چوری اور سود و تبادلہ میں فرق۔ Primates 58: 505–516۔ doi.org/10.1007/s10329-017-0611-1

Cialdini, R. B., Demaine, L. J., Sagarin, B. J., Barrett, D. W., Rhoads, K. اور Winter, P. L. 2006۔ متاثر کن اثر کے لیے سماجی اصولوں کا انتظام۔ Soc. Influ. 1: 3–15۔ doi.org/10.1080/15534510500181459

Effendy, N.H.A., Md-Zain, B.M. اور Mohd-Daut, N. 2024۔ شہری ماحول میں Macaca fascicularis (لمبی دم والے میکاک) کے فضلہ استحصال اور تکلیف دہ رویے۔ Mammal Study 49(3)۔ doi.org/10.3106/ms2023-0057

Fa, J. E. 1986۔ Barbary macaque Macaca sylvanus L. :بندروں کے فراہم شدہ گروہوں کی وقت اور وسائل کا استعمال میں سماجی رویہ، وقت اور توانائی۔ Contrib. Primatol. 23: 377 pp۔ Karger, Basel۔

Fehlmann, G., O'Riain, M. J., Fürtbauer, I. اور King, A. J. 2020۔ انسانی تبدیل شدہ مناظرات میں جنگلی حیات کی خوراک کے سلسلے میں رویے کے اسباب، ماحولیاتی نتائج اور انتظامی چیلنجز۔ BioSci. biaa129۔ doi.org/10.1093/biosci/biaa129

Freire, L. A., Cavalcante, R. S., Raimundo, R. L. G., Soares de Castro, C. S. اور Izar, P. 2024۔ گھریلو فضلہ: Caatinga، Pernambuco، شمال مشرقی برازیل میں Capuchin بندروں (Sapajus libidinosus) کے لیے ایک چھپی ہوئی خطرہ۔ Int. J. Primatol. 46: 306–310۔ doi.10.1007/s10764-024-00474-y

García de la Chica, A., Oklander, L. I., Kowalewski, M. M. اور Fernandez-Duque, E. 2023۔ ارجنٹینا میں انسانی اور غیر انسانی پرائمٹس کا بقائے باہمی: تنازعات اور حل۔ Animals 13: 3331۔ doi.org/10.3390/ani13213331

Hansen, M. F., Ellegaard, S., Moeller, M. M., van Beest, F. M., Fuentes, A., Nawangsari, V. A., Groendahl, C., Frederiksen, M. L., Stelvig, M., Schmidt, N. M., Traeholt, C. اور Dabelsteen, T. 2020۔ Baluran نیشنل پارک، ایسٹ جاوا، انڈونیشیا میں فراہم شدہ اور غیر فراہم شدہ لمبی دم والے میکاک (Macaca fascicularis) میں موازنہ شدہ ہوم رینج سائز اور مسکن کے انتخاب۔ Contrib. Zool. 89: 393–411۔ doi.org/10.1163/18759866-bja10006

Hsu, M. J., Kao, C-C. اور Agoramoorthy, G. 2009۔ Shou-Shan نیشنل پارک، تائیوان میں زائرین اور Formosan میکاک (Macaca cyclopis) کے درمیان تعاملات۔ Am. J. Primatol. 71: 214–222۔ doi.org/10.1002/ajp.20638

Ilham, K. 2023۔ سڑک کنارے فراہمی انسانوں اور بندروں دونوں کے لیے خطرہ ہے۔ Anim. Conserv. 27: 146–147۔ doi10.1111/acv.12909

Katsvanga, C. A. T., Mudyiwa, S. M. اور Gwenzi, D. 2006۔ زمبابوے میں پائن پلانٹیشنز میں کیمیائی کنٹرول کے بعد بابون گروہوں میں چھال ہٹانے اور آبادی کی حرکیات۔ African J. Ecol. 44: 413–416۔ doi 10.1111/j.1365-2028.2006.00653.x

Kurita, H. 2024۔ آزادانہ چلنے والے جاپانی میکاک میں فراہمی اور سیاحت۔ In: Primate Tourism. A Tool for Conservation? A. E. Russon اور J. Wallis (eds.), pp. 45–55۔ Cambridge University Press, Cambridge, UK۔

Li, H-B, Sun, J., Li, L.-H., Zhou, Y., Fan, X-L., Li, B-Y., Gou, L-J., Geng, Y., Wang, C-P., Huang, Z-P., Garber, P. A., Yang, Y., Cui, L-W. اور Xiao, W. 2023۔ Baima Snow Mountain Nature Reserve، Yunnan، چین میں سیاہ اور سفید ناک والے سنب-نوزڈ بندروں (Rhinopithecus bieti) کی سرگرمی کے بجٹ اور خوراک تلاش کرنے کی حکمت عملیوں پر فراہمی کے اثرات۔ Am. J. Primatol. 85(11): e23548۔ doi.org/10.1002/ajp.23548

Murray, M. H., Becker, D. J., Hall, R. J. and Hernandez, S. M. 2016. Wildlife health and supplemental feeding: a review and management recommendations. *Biol. Conserv.* 204: 163–174.

Murray, M. H., Becker, D. J., Hall, R. J. اور Hernandez, S. M. 2016۔ جنگلی حیات کی صحت اور اضافی خوراک: جائزہ اور انتظامی سفارشات۔ Biol. Conserv. 204: 163–174۔ doi.org/10.1016/j.biocon.2016.10.034

Oro, D., Genovart, M., Tavecchia, G., Fowler, M. S. اور Martínez-Abraín, A. 2013۔ انسانوں سے خوراک کی سبسڈیز کے ماحولیاتی اور ارتقائی مضمرات۔ Ecol. Letters 16: 1501–1514۔ doi.org/10.1111/ele.12187

Paramasivan, S. J. 2024۔ ملائشیا میں انسانی-جانور تنازع کو کم کرنے کے لیے بندروں سے محفوظ کوڑے کے ڈبوں کے تالے۔ Primate Eye 141: 19–21۔

Radhakrishna, S. اور Sinha, A. 2011۔ جنگلی سے کم؟ ہمسایہ پرائمٹس اور جنگلی حیات کا تحفظ۔ J. Biosci. 36: 749–753۔ doi.org/10.1007/s12038-011-9145-7

Saj, S., Sicotte, P. اور Paterson, J. D. 1999۔ انسانوں کی خوراک کے استعمال کا ورٹ بندروں کے وقت کے بجٹ پر اثر۔ Int. J. Primatol. 20: 977–994۔ doi.org/10.1023/A:1020886820759

Sengupta, A., McConkey, K. R. اور Radhakrishna, S. 2015۔ پرائمٹس، فراہمی اور پودے: انسانی ثقافتی رویوں کے پرائمٹس کے ماحولیاتی افعال پر اثرات۔ PLoS ONE 10(11): e0140961۔ doi.org/10.1371/journal.pone.0140961

Sugiyama, Y. 2015۔ فراہمی کا پرائمٹس کے رویے اور پرائمٹس کے مطالعے پر اثر۔ Mammalia 79: 255–265۔ doi.org/10.1515/mammalia-2014-0028

Thatcher, H. R., Downs, C. T. اور Koyama, N. F. 2019۔ انسانوں کے ساتھ مثبت اور منفی تعاملات بیک وقت ورٹ بندروں (Chlorocebus pygerythrus) کے رینجنگ رویے کو متاثر کرتے ہیں۔ Int. J. Primatol. 40: 496–510۔ doi.org/10.1007/s10764-019-00099-6

Van Doorn, A. C. اور Riain, M. J. 2020۔ بڑے میٹروپول کے شہری کنارے پر بابونز کا غیر مہلک انتظام۔ Am. J. Primatol. 82: 8۔ doi.org/10.1002/ajp.23164

Veríssimo, D., Blake, K., Flint, H. B., Doughty, H., Espelosin, D., Gregg, E. A., Kubo, T., Mann-Lang, J., Perry, L. R., Selinske, M. J. اور Shreedhar, G. 2024۔ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے انسانی رویے میں تبدیلی۔ Ann. Rev. Environ. Res. 49: 419–48۔ doi.org/10.1146/annurev-environ-111522-103028

Waters, S., Sengupta, A., Hansen, M. F., King, A. J., Spaan, D., McKinney, T., Ellwanger, A. L., Riley, E. P., Correa, J., Ilham, K., Pebsworth, P. A. اور Marechal, L. 2025۔ لوگ پرائمٹس کو کیسے اور کیوں فراہم کرتے ہیں۔ Primate Conserv. (39)۔ شائع ہونے کے لیے۔

Zhao, Q-K. 2005۔ ٹبتی میکاک، زائرین، اور Mt. Emei کے مقامی لوگ: مسائل اور تدابیر۔ In: Commensalism and Conflict: The Human-Primate Interface., J. D. Paterson اور J. Wallis (eds.), pp. 376–399۔ American Society of Primatologists, Norman, Okla۔